فی میل (Female) اسٹوڈینٹ کا میل (Male) ٹیچر کو تحفہ دینا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-538

تاریخ اجراء: 06ربیع الاول1446ھ/11ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ٹیچرز ڈے (Teacher's Day) کے موقع پر کیا فی میل (Female) اسٹوڈینٹ، اپنے میل (Male) ٹیچر کو تحفہ دے سکتی ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کوئی بھی اجنبی عورت، کسی بھی اجنبی مرد کو تحفہ نہیں دے سکتی، کیونکہ تحفہ تعلقات کو بڑھاتا، دل مائل کرتا، محبت پیدا کرتا ہے، اور دو اجنبی مرد و عورت کے درمیان محبت کا پیدا ہونا، ایک دوسرے کی طرف دل مائل ہونا، معاذ اللہ عزوجل ناجائز تعلقات اور بہت سے فتنوں کو جنم دیتا ہے، یہی وجہ تھی کہ شریعت مطہرہ نے اجنبی عورت کے، اجنبی مرد سے بے تکلفانہ اور نرم و نازک لہجے میں بات چیت کرنے کو بھی جائز نہیں رکھا، لہٰذا اسی بنا پر ایک اجنبی عورت کا، اجنبی مرد ٹیچر کو تحفہ دینا بھی شرعاً ممنوع ہے، اس کی ہرگز اجازت نہیں۔

عورتوں کو اجنبی مردوں سے نرم و نازک لہجے میں بات چیت کرنا بھی منع ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: ﴿یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا﴾ ترجمہ کنز العرفان: ”اے نبی کی بیویو! تم اور عورتوں جیسی نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو تو بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا مریض آدمی کچھ لالچ کرے اور تم اچھی بات کہو۔“ (القرآن، پارہ 22، سورۃ الاحزاب: 32)

مذکورہ آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”آیت کے اس حصے میں ازواجِ مُطَہَّرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کو ایک ادب کی تعلیم دی گئی ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حکم کی اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کی رضا کی مخالفت کرنے سے ڈرتی ہو، تو جب کسی ضرورت کی بنا پر غیر مرد سے پسِ پردہ گفتگو کرنی پڑ جائے، تو اس وقت ایسا انداز اختیار کرو جس سے لہجہ میں نزاکت نہ آنے پائے اور بات میں نرمی نہ ہو، بلکہ انتہائی سادگی سے بات کی جائے اور اگر دین و اسلام کی اور نیکی کی تعلیم اور وعظ و نصیحت کی بات کرنے کی ضرورت پیش آئے، تو بھی نرم اور نازک لہجے میں نہ ہو۔ علامہ احمد صاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”ازواجِ مُطَہَّرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن امت کی مائیں ہیں اور کوئی شخص اپنی ماں کے بارے میں بُری اور شہوانی سوچ رکھنے کا تصور تک نہیں کر سکتا، اس کے باوجود ازواجِ مُطَہَّرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کو بات کرتے وقت نرم لہجہ اپنانے سے منع کیا گیا تاکہ جو لوگ منافق ہیں، وہ کوئی لالچ نہ کر سکیں، کیونکہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوتا جس کی بنا پر ان کی طرف سے کسی برے لالچ کا اندیشہ تھا، اس لئے نرم لہجہ اپنانے سے منع کر کے یہ ذریعہ ہی بند کر دیا گیا۔“ اس سے واضح ہوا کہ جب ازواجِ مُطَہَّرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے لیے یہ حکم ہے، تو بقیہ کے لیے یہ حکم کس قدر زیادہ ہوگا کہ دوسروں کے لیے تو فتنوں کے مَواقع اور زیادہ ہیں۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 8، صفحہ 17،16، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ رد المحتار میں ارشاد فرماتے ہیں: ”ولا نجیز لھنّ رفع أصواتھنّ ولا تمطیطھا ولا تلیینھا وتقطیعھا لما في ذلك من استمالۃ الرّجال إلیھنّ وَتحریك الشّھوَات منھم ومن ھذا لم تجز ان تؤذن المراۃ“ ترجمہ: ہم عورتوں کے لیے اپنی آوازیں بلند کرنے، اُسے مخصوص میلان والے لہجے میں لمبا کرنے، اس میں نرم لہجہ اختیار کرنے اور اس میں طرز بنانے کی اجازت نہیں دیتے، کیونکہ ان سب باتوں میں مردوں کو اپنی طرف مائل کرنا اور ان کی شہوات کو ابھارنا ہے، اسی وجہ سے یہ جائز نہیں کہ عورت اذان دے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 2، مطلب فی ستر العورۃ، صفحہ 97، مطبوعہ کوئٹہ)

امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا الیاس قادری دامت برکاتھم العالیہ ”پردے کے بارے میں سوال جواب“ نامی کتاب میں عورت کے نامحرم رشتے دار کو تحفہ دینے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ: ”(عورت نامحرم کو تحفہ) نہیں بھجوا سکتی۔ تحفے کی تاثیر عجیب ہوتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ ”تحفہ حکیم (یعنی عقلمند و دانا) کو اندھا کر دیتا ہے۔ ایک اور حدیثِ مبارک میں ہے: ”تحفہ دو محبت بڑھے گی۔“ بہر حال عورت کو اپنے نامحرم رشتے دار کے دل میں محبت کی جڑیں اُستوار کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔“ (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 330، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net